9020- نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نفسیاتی مریض ہونے کی تہمت

سوال

میں نے ایک مقالہ پڑھا جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نفسیاتی مریض ہونے کی تہمت لگائی گئی تھی اور یہ کہا گیا ہے کہ وہ عقلی طور پر صحیح نہیں تھے ، توکیا یہ بات صحیح ہے ؟

مجھے یہ علم اوریقین ہے کہ یہ بات غلط ہے لیکن بہت سے لوگوں کا یہ اعتقاد ہے توہم کس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرسکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

جواب :

سب سے پہلے مسلمان پرواجب ہے کہ اسے علم ہونا چاہیے کہ مسلموں کے سامنے
اسلام کے دفاع اورغیر مسلموں کے سامنے اسلام کے دفاع کرنے میں بہت فرق
ہے ۔

ہم مسلمانوں کے سامنے اسلام کا دفاع کتاب وسنت اورباقی معتبر مصادر اسلام
کے ساتھ کریں گے ، لیکن غیر مسلموں کے سامنے جوکہ
مصادر اسلامیہ کو مانتے ہی نہیں ہم ان سے عقل وحس اورفطرتی
دلائل کے ساتھ مناظرہ کرکے اسلام کا دفاع کریں گے ۔

تواس سوال کے جواب کے لیے ہمیں یہ علم ہونا
چاہیئے کہ اس طرح کی کلام کسی بھی مسلمان
جو شریعت اسلامیہ پرایمان رکھتا ہے سے صادر نہیں
ہوسکتی ، اس لیے کہ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ اس طرح
کی کلام صریحا کفر ہے زندیقیت ہے ۔

تواس بنا پر یہ واضح ہے کہ یہ تہمت غیر مسلموں کی جانب
سے لگائی گئی ہے جوکہ شریعت کا اقرار نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالی
اوراس کے دین اسلام کے ساتھ کفر کرتے ہیں ، توبہتر یہ ہے کہ ان
سے عقلی طریقہ سے مناقشہ کیا جائے تواس طرح ہم ان پرمندرجہ
ذیل رد کرتے ہیں :

یہ دعوی توصرف اورصرف کسی دین اسلام سے حسدوبغض رکھنے والے کی جانب سے ہی ہوسکتا ہے ، اوراس کا وقوع بھی اس وقت ہوتا ہے جب کوئ انسان کسی نعمت کوظاہرہوتا دیکھے تواس کے دل میں حسدوبغض کھولنے لگتا ہے ، تویہ دعوی کرے والوں نے جب مسلمانوں کونازونعمت میں دیکھا کہ وہ بڑی راحت وآرام واطمنان سے زندگی گزاررہے ہیں اورمسلمانوں میں زناوشراب نوشی جیسی برائیاں بہت ہی کم ہیں ۔

اورجسمانی ونفسیاتی بیماریاں مسلمانوں میں نہ ہونے کے برابرہیں مثلاایڈزوغیرہ ، اورجب ان لوگوں نے مسلمانوں کی روشن تاریخ دیکھی کہ جب انہوں نے اسلام پرعمل کیا توکس طرح ساری دنیا کی سیادت کے مالک بن بیٹھے اورانہیں کس طرح دوسری ظاہری نعمتیں حاصل ہوئیں جس کی گواہی ہربعیداورنزدیک رہنے والادیتا ہے ۔

اورجب انہوں نے دیکھا کہ دنیا کے مختلف کونوں میں لوگ کثرت سے اسلام قبول کررہے ہیں ، تویہ سب کچھ انہیں بہت برا محسوس ہوا اوروہ اسلام کے پھیلنے سے خوف زدہ ہوئے توان میں اتنی ہمت تونہ تھی کہ وہ اسلام کا سامنا کرسکیں لیکن انہوں نے ایک کمزورساحیلہ تلاش کیا جوکہ سب وشتم اورطعن بازي کا حیلہ ہے

۔

اورسب عقلمنداس پرمتفق ہیں کہ جوانسان بھی کسی قسم کا دعوی کرے وہ اپنے اس دعوی کے صحیح ہونے کے دلائل وشواھد بھی پیش کرے وگرنہ اس کا وہ دعوی اورقول اس کے منہ پردے مارا جائے گا ، توہم ان سے پوچھتے ہیںکہ ان کے اس پھسپھسے دعوی کی دلیل کہاں ہے ؟

جس دعوی پردلائل پیش نہ کی جاسکے تواس کے دعویدارکے نسب میں شبہ ہے ۔

اگر کسی عقل مند کے لیے یہ کہا جائے کہ کسی
ایک شخص نے بہت سے یعنی کئی ملیار لوگوں ایک
معین فکراور سوچ پر اکٹھا کرلیا کہ وہ اس سوچ اور فکر میں اس
کی پیروی کرنے لگے ۔

یا یہ کہا جائے کہ ایک شخص انفرادی
طور پر ہی انتخابات میں کامیاب ہوگیا۔مثلا۔اوراس نے لوگوں کوووٹ دینے پر امادہ کرلیا، تووہ عقل مند شخص اس
کی عبقریت و سرداری اور ہر چیز میں فائق اوراس کے
ذہین اور عقل مند ہونے کی گواہی دے گا ۔

توپھر ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں
کیا کہنا میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں ان کے لیے توعرب و عجم
مطیع ہوئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا
ہوااسلام ہر جگہ پھیل گیا، ان کی رسالت جواللہ تعالی نے
انہیں دے کر بھیجا تھا آج کے دور تک اپنی اونچائی پر باقی ہے جس
کی گواہی ہر قریبی اوردور والا بھی دیتا ہے

۔

حتی کہ وہ مخلوط نسب والے بھی اپنے دل میں اس کا اقرار کرتے
ہیں لیکن حسد و بغض اورحقد وکینہ نے انہیں اندھا کررکھا
ہے ۔

بلاشبہ اسلام کے بہت سے دشمن مثلا مستشرکین جنہوں نے اسلام کا بہت گہرائی
سے مطالعہ کیا وہ بھی اسلام کے افضل ہونے کی شہادت دیتے
ہیں اورانہوں نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
فضیلت اورمکان ومرتبہ کا اقرار کیا اور نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کی عقلمندی میں کمال وبلندی اور فضل و
رفعت کی گواہی دشمن بھی دیتے ہیں ۔

لھذا مسلمان پرواجب ہے کہ وہ ان خود
غرض اورتنگ دل لوگوں کی طرف متوجہ نہ ہوں جواسلام اور مسلمانوں کے خلاف

سازشیں کرتے اورانہیں نقصان پہنچانے کے درپے ہوتے ہیں اوران سے
ہوشیار رہیں ۔

کہاں دین اسلام اورکہاں یہ افواہیں اوربہتان توان لوگوں کے
یہ افواہیں اوربہتان اسلام پرکچھ اثرانداز نہیں ہوسکتے اورنہ
ہی اسلام دشمن لوگوں کی مدح سرائی سے اسلام کی بلندی رفعت
میں اضافہ ہوسکتا ہے ۔

اوراللہ تعالی ہی ھدایت نصیب کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم